اسلامیات

سوال #1

اسلام کا تصورِ حیات بیان کریں اور واضح کریں اسلام کیسے انفرادی اور اجتماعی زندگی پر اثر کرتا ہے

تعارف

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے دین اسلام نازل فرمایا۔ اسلام نہ صرف دینی بلکہ دنیاوی امور میں بھی انسان کی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ نبیؐ کا ارشاد ہے

اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں (حدیث)

اسلام انسان کی انفرادی اور سماجی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اسلام کا تصور حیات

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے اس سے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں

> جو کوئی اسلام کے علاوہ
> کوئی اور دین اپنائے گا
> تو اس کو ہرگز قبول نہیں
> کیا جائے گا
>
> (قرآن)

اسلام کا تصور حیات درجہ ذیل باتوں پر قائم ہے

1) ## اسلام قانون الٰہی پر زور دیتا ہے

اسلام اپنے پیروکاروں سے اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اللہ کو اس کائنات کا خالق و مالک تسلیم کریں۔ اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کریں۔ ساری کائنات کا نظام صرف اللہ ہی چلا رہا ہے۔ بقول شاعر

کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے
وہی خدا ہے۔ وہی خدا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں

> قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد:
> اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے

اس کائنات میں کوئی بھی کام اللہ کی مرضی کے بغیر نہیں ممکن

2) انسان کی تخلیق کا مقصد

اسلام کا تصور حیات اس بات پر قائم ہے کہ اللہ نے انسان کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں

> وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون
> اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

3) امن و سلامتی کا پیغام

اسلام کا تصور حیات امن و

سلامتی پر مبنی ہے۔ لفظ اسلام سلام سے اخذ ہوا ہے جس کے معنی ہیں سلامتی۔ اسلام میں ہر طرح کے جبر اور زبردستی کو ناپسند کیا گیا ہے آپؐ کا فرمان ہے

> اللہ نے نرمی میں جو کام کروانے کی صلاحیت رکھی وہ سختی میں نہیں
> (حدیث)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اختیار دیا ہے کہ اگر وہ چاہے تو ایمان لائے

> فمن شاء فلیومن ومن شاء فلیکفر۔
> جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر اختیار کرے

14 مساوات کا درس

اسلامی تصور حیات مساوات کا درس دیتا ہے۔ اسلام کسی کو خاندان یا عہدے

کی وجہ سے برتری نہیں دیتا۔ حج کے موقع پر آپؐ نے خطبہ کے دوران فرمایا

> کسی عجمی کو کسی عربی پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی برتری نہیں حاصل۔ اگر برتری حاصل ہے تو صرف تقوی کی بنیاد پر۔
>
> (حدیث)

٤) حسن سلوک کی اہمیت

اسلامی تصور حیات میں حسن سلوک کی بہت اہمیت ہے۔ آپؐ خود ہر ایک کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں

> آپؐ نے کبھی کسی عورت، خادم یا غلام پر ہاتھ نہیں اٹھایا
>
> (حدیث)

حسن سلوک کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے آپؐ نے فرمایا

"تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں"

(حدیث)

Scanned with CamScanner

2)

اسلام کا انسانی زندگی پر اثر

اسلام زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فرماتا ہے اور انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

1) اسلام کا انسان کی انفرادی زندگی پر اثر

اسلام انسان کی انفرادی زندگی پر درج ذیل طریقے سے اثر کرتا ہے

★) انسان کو قرب الٰہی نصیب ہوتا ہے

دین اسلام پر عمل کرنے سے انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے۔ اس میں نیکی کا شوق پیدا ہوتا ہے اور وہ برائیوں سے اجتناب کرتے ہوئے اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

> اے ایمان والو! سارے کے سارے دین میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرو
>
> (القرآن)

Scanned with CamScanner

12 اخلاقی اصلاح کا سبب

اسلام نے عبادات کے ساتھ ساتھ اخلاقیات پر بھی بہت زور دیا ہے۔ آپ خود عظیم اخلاق کے مالک تھے۔ اسلام برداشت درگزر اور ہمت و حوصلہ کا درس دیتا ہے اس کے ساتھ ساتھ سچائی اور امانت داری پر بھی بہت زور دیا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے

> تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں
> (حدیث)

اسلام پر عمل کرنے سے انسان کے اندر اچھے اخلاق پیدا ہوتے ہیں اور یہ اس کی اخلاقی اصلاح کا سبب بنتا ہے۔

13 نظم و ضبط کی پابندی

اسلام انسان کو نظم و ضبط کا درس دیتا ہے۔ اسلام میں پانچ وقت نماز سے انسان کے اندر احساس ذمہ داری اور فرض ادا کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

4) صبر و استقامت پیدا ہوتی ہے

اسلام پر عمل کرنے سے انسان کے اندر صبر و استقامت پیدا ہوتی ہے اللہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتے ہیں

اور صبر کرو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے (القرآن)

اسلام میں روزہ اور حج جیسی عبادات انسان میں صبر و استقامت پیدا کرتی ہیں۔

اسلام کا انسان کی اجتماعی زندگی پر اثر

اسلام انسان کی اجتماعی زندگی پر بھی گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

1) اجتماعیت کا درس دیتا ہے

اسلام میں نماز، روزہ، حج وغیرہ سب اجتماعی عبادات ہیں۔ اسلام اجتماعیت پر زور دیتا ہے۔ آپؐ کا فرمان ہے

Scanned with CamScanner

جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا
تنہا نماز ادا کرنے سے 70
درجے افضل ہے
(حدیث)

2) اسلام بھائی چارے کا درس دیتا ہے

اسلام نے اجتماعی زندگی میں بھائی چارے پر بہت زور دیا ہے۔ آپؐ کا ارشاد ہے

مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں
(حدیث)

3) اسلام بہترین معاشی نظام تشکیل دیتا ہے

اسلام نے معاشی نظام کے لیے زکوۃ کا طریقہ اپنایا۔ اسلام میں زکوۃ پر بہت اہمیت دی گئی ہے۔ اللہ تعالی قرآن میں فرماتے ہیں

واقیموا الصلوۃ و اتوا الزکوۃ
اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو
(قرآن)

Scanned with CamScanner

زکوۃ کی مدد سے ایک ایسا معاشی نظام تشکیل دیا گیا جس سے سود کا خاتمہ ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ معاشرے میں غربت کا خاتمہ ہوا۔

خلاصہ

اسلام نہ صرف عبادات کا مجموعہ ہے۔ بلکہ اسلام نے انسان کی ہر شعبے میں رہنمائی فرمایا۔ انفرادی زندگی میں صبر و استقامت، نظم و ضبط کی پابندی اور قرب الٰہی نصیب فرمایا اور اجتماعی زندگی میں معاشرے کی اصلاح کی۔ بھائی چارے کا درس دیا اور اجتماعیت پر زور دیا۔

اسلام روشنی ہے اندھیروں کا علاج ہے
دل کا سکون ہے روح کی معراج ہے
قرآن کی آیات میں زندگی کا پیغام ہے
یہی تو دین حق کا مکمل نظام ہے

Scanned with CamScanner